تمباکو کا استعمال

اسلامی تناظر میں

مؤلف

حافظ انجینیر نوید احمد حفظہ اللہ

ریکٹر قرآن اکیڈمی

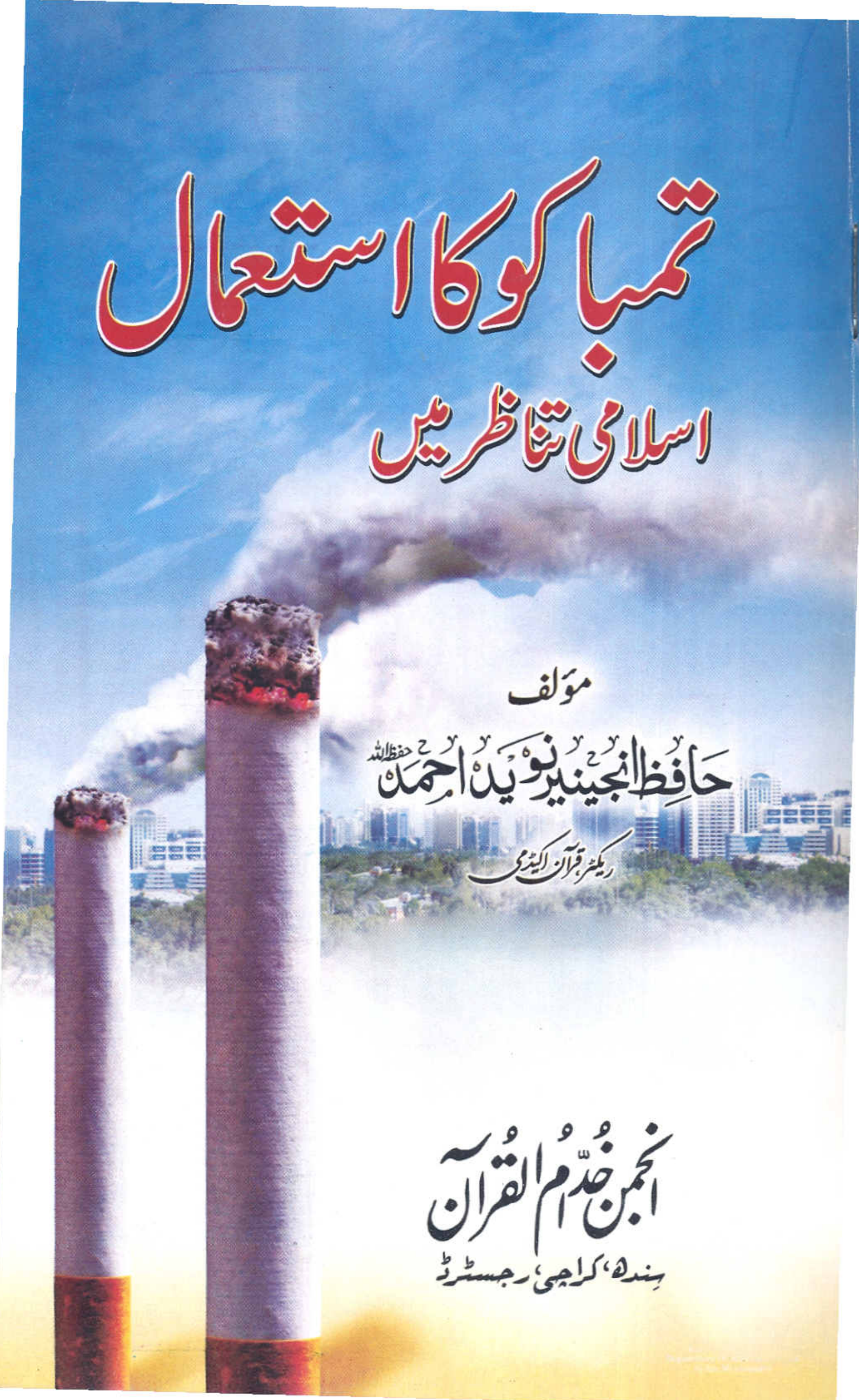

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

Cadmium
Batteries
Butane
Lighter
Fluid
Stearic Acid
Candle Wax
Hexamine
Barbecue
Lighter
Toluene
Industrial
Solvent
BUG SPRAY
Nicotine
Insecticide
Ammonia
Toilet Cleaner
Acetic Acid
Vinegar
Methane
Sewer Gas
Arsenic
Poison
Carbon
Monoxide
Methanol
Rocket Fuel
PAINT
http://www.tricountycessation.org/
Health Alliance of the Hudson

تمباکو کا استعمال

اسلامی تناظر میں

حافظ انجینیر نوید احمد حفظہ اللہ
ریکٹر قرآن اکیڈمی

انجمن خدام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

نام کتاب	:	تمباکو کا استعمال اسلامی تناظر میں
مؤلف	:	حافظ انجینئر نوید احمد ﷾
ناشر	:	مدیر مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مرکزی دفتر: B-375 علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی فون: +92-21-34993436-7
مقام اشاعت	:	شعبۂ مطبوعات، قرآن اکیڈمی لیسین آباد، شارع قرآن اکیڈمی، بلاک 9 فیڈرل بی ایریا، کراچی فون: +92-21-36806561
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.com
طبع	:	شعبان 1436ھ، جون 2015
تعداد	:	550

دیگر مکتبہ جات

KARACHI:
Phones : (+92-21) 3534 00 22, 3633 73 46

LAHORE:
Phones : (+92-42) 3584 50 90,3636 66 38

ISLAMABAD :
Phones : (+92-51) 443 44 38443 54 30

FAISALABAD :
Phone : (+92-41) 262 42 90

PESHAWAR :
Phones : (+92-91) 221 44 95,226 29 02

MULTAN :
Phones : (+92-61) 52 10 70, 814 92 12

QUETTA :
Phone : (+92-81) 284 29 69

JHANG :
Phone : (+92-47) 763 08 61

HYDERABAD :
Phone : (+92-22) 265 29 57

SUKKUR :
Phone : (+92-71) 563 10 74

GUJRANWALA :
Phones : (+92-55) 301 55 19, 389 16 95

HAROONABAD :
Phone : (+92-63) 225 11 04

فہرست

04	پیش لفظ
05	پس منظر
05	تمباکو کے استعمال کی مختلف صورتیں
06	تمباکو کا استعمال: علماء کرام کی آراء
15	تمباکو نوشی سے دیگر محرومیاں
17	تمباکو سے متعلق چند علماء کا فتویٰ
18	تمباکو کے استعمال کے لیے پیش کیے جانے والے جواز
22	ایک قابل غور نکتہ
23	حکومت سے اپیل
23	علماء کرام سے دردمندانہ درخواست
24	عوام سے اپیل
25	تمباکو استعمال کرنے والوں سے گزارش
26	حرف آخر
27	پاکستان میں انسداد تمباکو نوشی کے لیے تجاویز
31	عوامی صحت اور ابلاغ عامہ کی مہم
32	تمباکو کی کاشت اور متبادل فصل کا انتظام
32	غیر قانونی تجارت کا تدارک
33	تمباکو سے متعلق قانونی اقدامات
33	صارفین کے حقوق اور تمباکو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد :

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کو خدمتِ دین کا ایک مؤثر ادارہ بنانے میں جہاں اور بہت سے افرادِ کار نے گراں قدر خدمات انجام دیں وہیں سب سے نمایاں اور ممتاز اہمیت اور حیثیت کا حامل نام اس کتابچے کے مؤلف جناب حافظ انجینئر نوید احمد صاحب مدظلہ کا ہے۔ مؤلف کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ایک عجیب صلاحیت سے نوازا ہے کہ جب بھی ملک وملت اور اہل اسلام کے لیے کوئی موضوع اہمیت اختیار کر جائے تو وہ اس موضوع پر محنت فرما کر، قرآنِ حکیم کی آیاتِ بینات کی روشنی میں راست فکر کے ساتھ اظہار خیال فرماتے ہیں۔ اکثر یہ اظہار خیال کسی بروقت کتابچے کی صورت میں ہدیۂ قارئین بھی کیا جاتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ محترم نوید صاحب کی بے شمار خدمات کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس وقت وہ جس مرض و بیماری کی کیفیت سے گزر رہے ہیں، اسے صحت و عافیت سے تبدیل فرمادے۔ آمین! تمام قارئین سے ہماری درخواست ہے کہ وہ مؤلف موصوف کے حق میں دعائے صحت وعافیت فرمائیں۔ انجمن خدام القرآن کا شعبۂ مطبوعات اس وقت آپ کی خدمت میں محترم نوید احمد صاحب ﷿ کا کتابچہ ''تمباکو کا استعمال اسلامی تناظر میں'' پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ یقیناً قارئین کرام اسے اپنے موضوع پر مفید پائیں گے۔ اس کتابچے میں تمباکو کے استعمال پر فتوے کی زبان میں گفتگو نہیں کی گئی اور نہ ہی یہ اس کا محل ہے بلکہ عامۃ الناس کی اصلاح اور ایک متدین، صحت مند زندگی گزارنے کے لیے مکروہ وقبیح افعال اور تضییع مال سے بچنے کی دعوتِ عام پیش کی گئی ہے۔ امید ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے مبتلا افراد کو نجات عطاء فرمائے گا۔ آمین!

راقم

اویس پاشا قرنی

مدیر

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

25/شعبان/1436ھ

12/جون/2015ء

پس منظر

31 مئی کو ہر سال عالمی سطح پر انسدادِ تمباکو نوشی کا دن منایا جاتا ہے۔ اِس روز عالمی ادارۂ صحت' وزارتِ صحت پاکستان اور مختلف فلاحی تنظیموں اور اداروں کی طرف سے سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں' جرائد واخبارات میں خصوصی مضامین شائع کیے جاتے ہیں اور الیکٹرانک میڈیا پر مختلف پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ان پروگراموں اور مضامین کے ذریعے طبی ماہرین' تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی مہلک بیماریوں اور ہلاکت خیزیوں کو واضح کرتے ہیں جبکہ علماء کرام اور دینی اسکالر حضرات قرآنِ حکیم اور احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں تمباکو کے استعمال کی خرابیوں اور اِس کی فقہی حیثیت کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔اِس تحریر کے ذریعہ تمباکو کے استعمال کے بارے میں علماء کرام اور اسکالر حضرات سے حاصل ہونے والی رہنمائی کو پیش کیا جارہا ہے۔

تمباکو کے استعمال کی مختلف صورتیں :

ہمارے معاشرے میں تمباکو کا استعمال کئی صورتوں میں بڑے وسیع پیانے پر پھیل چکا ہے۔ اِس کی مختلف صورتوں میں سے ایک ہے سگریٹ' سگار' بیڑی' حقہ' چلم اور شیشے کے ذریعہ تمباکو نوشی۔ دوسری صورت میں تمباکو والے پان' سپاری' چھالیہ' پان مصالحہ' گٹکا' مین پوری وغیرہ کی صورت میں تمباکو کو چپانا یا کھانا ہے۔تیسری صورت نسوار کی ہے جسے منہ میں رکھ کر کچھ حصہ جذب اور کچھ حصہ وقفے وقفے سے تھوک دیا جاتا ہے۔ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 40فی صد مرد اور 8فی صد خواتین تمباکو استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ 1998ء کے ایک جائزے کے مطابق' پاکستان کے شہریوں نے 56 کروڑ روپیہ تمباکو کے استعمال پر خرچ کیا۔اب تو یہ سلسلہ مزید آگے بڑھ چکا ہے۔تمباکو کے استعمال کی معاشرے میں رواج پانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے ہاں فقہی اعتبار سے تمباکو کا استعمال حرام نہیں بلکہ مکروہ قرار دیا جاتا ہے۔

تمباکو کا استعمال: علماء کرام کی آراء:

دورِ نبوی اور قرونِ اولیٰ میں اسلامی معاشرہ تمباکو سے ناآشنا تھا جس کی وجہ سے احادیث' آثارِ صحابہ و تابعین اور اقوالِ ائمہ مجتہدین میں اِس کی حرمت وحلت کا ذکر موجود نہیں ہے۔ دسویں صدی ہجری کے اواخر اور گیارہویں صدی کے اوائل میں اِس کا استعمال مسلم معاشروں میں متعارف ہوا۔ اسی وقت سے فقہاء نے انسدادِ تمباکو نوشی کی مہم شروع کر دی تھی۔ انہوں نے ابتداء میں یہ محسوس کرتے ہوئے کہ تمباکو کی تاثیر شراب کی سی نہیں ہے' اِسے حرام قرار نہیں دیا بلکہ مکروہ کے درجے میں رکھا۔ البتہ جب تحقیق کے ذریعے رفتہ رفتہ تمباکو کے انتہائی زہریلے اور مضرِ صحت اثرات سامنے آئے تو پھر اِس کے استعمال کی حرمت پر بھی غور وفکر شروع ہوا۔ اِس سلسلے میں مستقل رسالے تالیف کیے گئے جن میں تمباکو کے استعمال کی شرعی حیثیت بیان کی گئی۔ یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔

22 تا 25 مارچ 1982ء جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں عالمی اسلامی کانفرنس برائے انسدادِ منشیات منعقد ہوئی جس میں 17 ممالک کے علماء کے متفقہ فتویٰ سے تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دے دیا گیا۔ اِس کے بعد سعودی عرب کے سابق مفتیٔ اعظم عبدالعزیز بن باز (مرحوم)' جامع الازہر مصر کے ریکٹر ڈاکٹر احمد عمر ہاشم' عمان کے مفتیٔ اعظم شیخ احمد بن حمد الخلیلی' علامہ یوسف القرضاوی اور حکومتِ بحرین کے ادارے شئون اسلامی کی طرف سے بھی تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دیے جانے کا فتویٰ جاری ہو چکا ہے۔ اِس حوالے سے قرآن و حدیث کے دلائل حسبِ ذیل ہیں:

1- تمباکو کے ذریعہ چار ہزار کیمیکل انسان کے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اِن میں سے تقریباً پچاس زہریلے اثرات رکھتے ہیں۔ مثلاً تمباکو میں شامل نکوٹین' ٹار' کاربن مونو آکسائڈ' آرسینک بینزو پائیرین وغیرہ زہریلے اور مضرِ صحت اجزا ہیں۔ سگریٹ کے مقابلہ میں چبانے والے تمباکو سے جذب ہونے والی نکوٹین' مقدار میں 3 سے

4 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ یہ نکوٹین ہی وہ زہریلا مادہ ہے جو انسان کو تمباکو کے نشہ کا عادی بناتا ہے۔ پان کے ساتھ تمباکو کو خوشبو اور مٹھاس کے ساتھ پیش کر کے sugar coated کر دیا جاتا ہے۔

بازار میں دستیاب پان مصالحہ جات کی قیمت کم رکھنے کے لیے اُن میں کپڑے رنگنے والے رنگ استعمال کیے جاتے ہیں جو زہریلے اثرات رکھتے ہیں۔ Food colours زیادہ قیمتی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کیے جاتے جن کا کھانا طبی طور پر انسان کے لیے مضرِ صحت نہیں۔

گٹکے میں ذبح کیے ہوئے جانوروں کا خون' گلی سڑی چھالیہ اور اوپر سے شراب کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے تاکہ کھانے والے کو سرور آئے۔ مزید ظلم یہ کیا جاتا ہے کہ اِس کے ساتھ پسا ہوا سفوف نما کانچ ملایا جاتا ہے جو اندر سے منہ کو زخمی کر دیتا ہے۔ اب تمباکو زیادہ جذب ہوتا ہے اور استعمال کرنے والے کو اور زیادہ سرور ملتا ہے۔ انسانی صحت کے لیے مضر ہونے کی بنا پر تمباکو کے یہ اجزا اور لوازمات خبیث کے ذیل میں آتے ہیں۔

خبیث شے ہونے کی وجہ سے تمباکو کا استعمال خواہ کسی بھی صورت میں ہو حرام ہے کیوں کہ ارشاداتِ باری تعالیٰ ہیں :

أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ (المائدۃ: 4)

''حلال کر دی گئی ہیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں''۔

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (الاعراف: 157)

''اور (نبی اکرم ﷺ) پاک چیزوں کو اُن کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں''۔

2- تمباکو کا استعمال کئی بیماریوں کا سبب ہے۔ کینسر کی سترہ اقسام ہیں جن کی وجہ تمباکو کا استعمال ہے۔ اِن میں منہ' جلد' جبڑے' حلق' سینے' پھیپھڑے' معدے' آنتوں' گردے' مثانے وغیرہ کا کینسر شامل ہے۔ تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں

میں سانس کی تکلیف (Asthma)' دانتوں اور منہ کی بیماریاں' لقوہ' دماغی امراض' فالج' قلب کے عوارض' نظامِ ہاضمہ کی خرابی' السر وغیرہ شامل ہیں۔
تمباکو نوشی کے سب سے مضر اثرات پھیپھڑے پر پڑتے ہیں۔ دھویں سے پھیپھڑوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی تہ پھیپھڑوں پر جم جاتی ہے جو اُن مسام کو بند کر دیتی ہے جن سے پھیپھڑوں میں جذب ہونے والی تازہ ہوا خون میں شامل ہوتی ہے۔ خون صاف ہونے کا عمل رک جاتا ہے جس سے پورے جسم خاص طور پر دل و دماغ پر خطرناک اثرات مرتب ہوتے رہتے ہیں اور انسان کئی بیماریوں سے دوچار ہوتا ہے۔
دھویں کی وجہ سے پھیپھڑے کی elasticity متاثر ہوتی ہے اور انسان کو سانس خارج کرنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ پھیپھڑا اللہ کی عطا کردہ وہ نعمت ہے جس کا نعم البدل انسان نہیں بنا سکتا۔ اِس کی باریک نالی ڈھائی کلو میٹر طویل ہوتی ہے اور اِس کے خلیے اگر زمین پر پھیلا دیے جائیں تو ایک ٹینس کورٹ کے برابر کا surface area رکھتے ہیں۔ پاکستان میں اِس وقت سب سے زیادہ پھیپھڑے اور منہ کا کینسر عام ہے جو تمباکو کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ دل کی بیماری بھی انتہائی کثرت سے ہے اور اُس کی بھی ایک وجہ تمباکو کا استعمال ہے۔
آج کل اکثر نوجوان مین پوری بڑے ذوق وشوق سے استعمال کرتے ہیں۔ اِس میں باریک پسی ہوئی چھالیہ' تمباکو اور دیگر لوازمات کے ساتھ ہوتی ہے۔ اِس کے مضر اثرات اِس طرح ظاہر ہوتے ہیں کہ جبڑے کی ہڈیاں بتدریج جام ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مسلز سخت ہونے پر منہ مکمل طور پر نہیں کھل پاتا۔ مریض کو بولنے اور کھانے میں شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ ایک دوسری چیز بمبئی پان پراگ نامی پڑیا ہے جو لائٹ کلر میں ٹکڑوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اِس کے بارے میں حیرت انگیز انکشاف یہ ہوا کہ ایک پیالے پانی میں لوہے کی چند پتریاں یا بلیڈ ڈال کر دو پڑیاں اِس کی ملا دیں۔ رات بھر میں یہ اُن

پتریوں کو بالکل گلا کر ذرات میں تبدیل کر دیں گی۔ آپ خود سوچیں کہ جب لوہے کی اشیاء پر یہ عمل ہے تو اندرونی طور پر گوشت اور ہڈیوں کا کیا انجام ہوگا؟

اکثر نوجوان لڑکے، لڑکیاں، کم عمر بچے میٹھی چھالیہ بڑے ذوق وشوق سے کھاتے ہیں اور آپ کتنا ہی سمجھالیں، اس کے نقصانات سمجھادیں مگر وہ کبھی نہیں سمجھ پائیں گے۔ آخر ان سپاریوں اور چھالیہ میں ایسی کیا چیز ملی ہوئی ہے کہ زبان وہ ذائقہ چھوڑنے پر رضامند ہی نہیں ہوتی۔ اِس کا نقصان یہ ہے کہ خوراک کی نالی سے لے کر آنتوں میں چھالیہ کے باریک باریک ذرات تہ در تہ جم جاتے ہیں جنہیں نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں اور اکثر ایسے مریض زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

اگر حاملہ خاتون خود تمباکو استعمال کرتی ہے یا کسی اور کی تمباکو نوشی سے دھواں جذب کرتی ہے تو اِس سے پیدا ہونے والے بچے کے معذور یا خطرناک امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پاکستان میں ہر سال تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے ایک لاکھ افراد جاں بحق ہوتے ہیں اور پوری دنیا میں پچاس لاکھ۔ عالمی ادارہ صحت کی طرف سے بتایا جاچکا ہے کہ تمباکو نوشی سے مرنے والے یا بدحال زندگی گزارنے والے تعداد میں اُن لوگوں سے زیادہ ہیں جو طاعون، چیچک، ٹی بی، جذام اور ٹائی فائڈ کا شکار ہو کر مرجاتے ہیں۔ اِسی وجہ سے تمباکو کو وبا سے تعبیر کیا گیا ہے۔ تمباکو کے اِن مضر اثرات کو جاننے کے باوجود اِس کا استعمال گویا خودکشی کے مترادف ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (البقرۃ: 195)

''اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو''۔

بخاری، مسلم اور دیگر احادیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ خودکشی کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ بخاری شریف کی روایت ہے:

وَمَنْ تَحَسّٰى سُمّاً فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسُمُّهٗ فِي يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ
خَالِداً مُخَلَّداً فِيْهَا اَبَداً

''جس نے کسی زہر کے استعمال سے خود کو ہلاک کیا تو (روزِ قیامت) وہ زہر اُس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اُسے استعمال کرتا رہے گا''۔

گویا تمباکو کا استعمال صرف دنیا کی تکالیف اور مصائب کا سبب نہیں بلکہ اِس کی وجہ سے انسان ہمیشہ ہمیش کی جہنم کے عذاب میں بھی مبتلا ہوسکتا ہے' بقول شاعر:

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

3- سورۃ المائدہ آیت 90 میں اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوئے کی حرمت کا ذکر اِس طرح فرمایا:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿﴾

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر شیطان کے گندے کاموں میں سے ہیں سو اِن سے بچتے رہنا تا کہ کامیاب ہو جاؤ''۔

لفظ ''الخمر'' کے حوالے سے ارشادِ نبوی ہے:

كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (مسلم)

''ہر نشہ آور شے خمر ہے اور ہر نشہ آور شے حرام ہے''۔

اِس آیت میں لفظ ''الخمر'' کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ (بخاری' مسلم)

''خمر وہ ہے جو عقل کو زائل کردے''۔

گویا ''الخمر'' سے مراد صرف شراب نہیں بلکہ ہر نشہ آور شے ہے جو انسان کے ہوش وحواس زائل کردے اور شراب کی طرح وہ شے بھی حرام ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ (ابوداؤد)

''جس شے کی زیادہ مقدار سے نشہ ہوتا ہے اُس کی کم مقدار کا استعمال بھی حرام ہے''۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرفوع حدیث روایت کی ہے کہ:

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ (مسند احمد)

''اللہ کے رسول ﷺ نے ہر نشہ آور اور سست کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے''۔

4 - تمباکو کے استعمال کے لیے خرچ ہونے والی رقم' پیسے کا بے جا خرچ ہے جسے قرآنِ حکیم میں تبذیر کہا گیا ہے۔ کسی ضروری کام پر ضرورت سے زائد خرچ کرنا اسراف کہلاتا ہے۔ اسراف کرنے والوں کو بھی اللہ پسند نہیں فرماتا (الاعراف : 31) مال کا بلاضرورت خرچ تبذیر ہے جس کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے :

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿﴾ (بنی اسرائیل : 26 - 27)

''اور مال بے جانہ اڑاؤ۔ بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے''۔

اِس آیت میں شیطان کو اپنے رب کا ناشکرا کہا گیا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُس پر اللہ نے بڑے انعامات کیے لیکن اُس نے رب کی نافرمانی کر کے اُس کی ناشکری کی۔ اِسی طرح روپیا پیسا بھی اللہ کی ایک بڑی نعمت ہے جس سے انسان جائز ضروریات بھی فراہم کرسکتا ہے اور آخرت کے لیے توشہ وصدقۂ جاریہ کا سامان بھی کرسکتا ہے۔ لیکن اِسی پیسے کا بے جا خرچ کردینا اِس نعمت کی بہت بڑی ناقدری ہے اور ایسا کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا۔ اِسی حوالے سے ارشاداتِ نبوی ہیں:

نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ اِضَاعِ الْمَالِ (البخاری)

''نبی کریم ﷺ نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے''۔

اِنَّ اللّٰہَ یَرْضٰی لَکُمْ ثَلاثاً وَّیکْرَہُ لَکُمْ ثَلاثاً فَیَرْضٰی لَکُمْ اَنْ تَعْبُدُوْہُ وَلاَ تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئاً وَّاَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعاً وَّلاَ تَفَرَّقُوْا وَیَکْرَہُ لَکُمْ قِیْلَ وَقَالَ وَکَثْرَۃَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَۃَ الْمَالِ (مسلم)

''بے شک اللہ نے پسند کیا تمہارے لیے تین باتوں کو اور ناپسند کیا تمہارے لیے تین باتوں کو، پس اُس نے پسند کیا تمہارے لیے کہ تم اُس کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور اُس نے ناپسند کیا تمہارے لیے زیادہ بحث کرنے اور زیادہ سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو''۔

اِس سے بڑھ کر حماقت کیا ہوگی کہ انسان اپنے مال کو بے فائدہ نذرِ آتش کر دے۔ پھر مال اِس اعتبار سے بھی ضائع ہوتا ہے کہ جب تمباکو کے مضر اثرات سے انسان بیمار ہوتا ہے تو اِس کے علاج پر بھی وافر رقم خرچ ہوتی ہے۔ ہمیں یہ حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے کہ ہمارے پاس جو بھی مال و دولت ہے وہ اللہ کی امانت ہے۔ ہم اِس مال کو اپنے نفس کی خواہشات کے مطابق خرچ نہیں کر سکتے کیوں کہ اللہ اِس کے بارے میں ہم سے باز پرس فرمائے گا۔ ارشادِ نبوی ہے:

لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ حَتّٰی یُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِہٖ فِیْمَا اَفْنَاہُ وَعَنْ شَبَابِہٖ فِیْمَا اَبْلَاہُ وَعَنْ مَّالِہٖ مِنْ اَیْنَ اکْتَسَبَہٗ وَفِیْمَا اَنْفَقَہٗ وَمَا ذَاعَمِلَ فِیْمَا عَلِمَ (ترمذی)

''روزِ قیامت ابنِ آدم کے قدم ہل نہ سکیں گے جب تک اُس سے پانچ باتوں کے بارے میں پوچھ نہ لیا جائے: زندگی کے بارے میں کہ کہاں لگا دی؟ جوانی کے بارے میں کہ کہاں کھپا دی؟ مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟ اور جو علم حاصل کیا اُس پر کتنا عمل کیا؟''۔

پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے پاس موجود روپیا پیسا پوری سوسائٹی کی امانت ہے۔

اِس کا بے جا خرچ پورے معاشرے کی حق تلفی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰماً (النساء : 5)

''اور مت دو بے عقلوں کو اُن کا مال جسے اللہ نے تم سب لوگوں کے لیے بقا کا ذریعہ بنایا ہے''۔

5- شریعت کی رو سے دوسروں کو تکلیف دینا ناجائز ہے۔ تمباکو کے ذریعے ایک شخص' اِس کی بو اور دھویں کی وجہ سے' دوسروں کو تکلیف دیتا ہے۔ یہ بات تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے کہ خواہ انسان خود سگریٹ پی رہا ہو یا کسی اور کے سگریٹ پینے سے اِس کا خارج کردہ دھواں جذب کر رہا ہو (جسے passive smoking کہتے ہیں)' مضر اثرات دونوں کے ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں۔ بلکہ خارج شدہ دھواں کئی متعدی بیماریاں کے پھیلنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ سگریٹ نوشی کرنے والے سب سے زیادہ نقصان اپنے قریب رہنے والوں یعنی بیوی یا شوہر' اولاد' دوستوں اور ساتھ کام کرنے والوں کو پہنچاتے ہیں حالاں کہ یہ لوگ اُن کے حسنِ سلوک کے اوّلیں مستحق ہیں۔ ارشاداتِ نبوی ہیں :

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰه عَنْهُ (بخاری)

''مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو چھوڑ دے اُس عمل کو جس سے اللہ نے روکا ہے''۔

لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ (ابن ماجہ)

''تکلیف نہ دو دوسروں کو اور نہ ہی اپنی ذات کو''۔

كُلُّ مُؤْذٍ فِى النَّارِ (کنز العمال' الجامع الصغیر)

''ہر اذیت دینے والا جہنم میں ہوگا''۔

دوسروں کو تکلیف اور اذیت دینا ایسا گناہ ہے جو حقوق العباد کے ذیل میں آتا ہے اور

اِس کی معافی اللہ کے ہاں سے اُس وقت تک نہیں ملتی جب تک وہ بندہ خود نہ معاف کردے جسے تکلیف پہنچی ہے۔ایک اور حدیثِ نبوی ہے :

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ (بخاری)

''جو شخص اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہو اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے''۔

پڑوسی صرف وہ نہیں ہوتا جس کا گھر ہمارے گھر کے ساتھ ہو بلکہ کسی محفل' کسی سواری' دفتر یا کلاس روم میں ساتھ بیٹھنے والا بھی پڑوسی ہے۔ایسے پڑوسی کو سورۃ النساء آیت 36 میں ''صاحب بالجنب'' کہا گیا ہے اور اُس کے احترام کی بھی تلقین کی گئی ہے۔سگریٹ نوش ایسے ہی پڑوسیوں کو زیادہ تکلیف دیتا ہے۔

6- بو پیدا کرنے والی اشیاء کھا کر مسجد میں جانا منع ہے' اِس سے نمازیوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ارشادِ نبوی ہے :

مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقَلَةِ وَالثُّوْمِ فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَتَاذّٰى مِمَّا يَتَاذّٰى مِنْهُ بَنُوْ اٰدَمَ (مسلم)

''جس نے کھایا پیاز اور لہسن پس وہ ہرگز ہماری مسجد نہ آئے کیوں کہ اِن کی بو سے فرشتوں کو بھی ویسی ہی تکلیف ہوتی ہے جیسی انسانوں کو ہوتی ہے''۔

تمباکو استعمال کرنے والوں کی سانس اور لباس سے بو آتی ہے۔جماعت سے نماز کے دوران اگر کبھی کوئی ایسا شخص برابر میں کھڑا ہو جاتا ہے، جو حقہ بیڑی پینے کا زیادہ عادی ہوتا ہے تو اُس کے منہ اور بدن سے اتنی بری بدبو آتی ہے کہ نماز ختم ہونے تک اُس کے پڑوس میں کھڑا رہنا وبالِ جان ہو جاتا ہے۔اُس کے ساتھ نماز پڑھنے والے کو نہ صرف تکلیف ہوتی ہے بلکہ اُس کا خشوع وخضوع بھی متاثر ہوتا ہے۔یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ زیادہ تمباکو نوشی کرنے والے جب کبھی قریب آ کر بات کرتے ہیں تو اُن کے منہ سے جو ہوا بات کرتے وقت نکلتی ہے اُس میں اتنی بری بدبو آتی ہے کہ اُن کی بات ختم ہونے تک سننے والے کو صبر کرنا بھاری پڑ جاتا ہے۔ایسے لوگ اگر کسی گلاس یا برتن وغیرہ میں منہ لگا کر پانی پی لیں تو فوری طور پر کوئی

انسان اُس سے منہ لگا کر پانی پی نہیں سکتا اور اگر پی لے گا تو اُسے یا تو قے ہو جائے گی یا چکر آنے لگیں گے یا کچھ دیر کے لیے گھبراہٹ محسوس ہونے لگے گی۔

7- نبی اکرم ﷺ کے ارشادات ہیں:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

''صفائی ایمان کی شرط ہے''۔

اَلطُّهُوْرُ نِصْفُ الْاِيْمَانِ (الطبرانی)

''صفائی نصف ایمان ہے''۔

تمباکو کے استعمال سے منہ' دانت' بستر' کمرہ' کار یعنی ہر متعلقہ شے میں بو پیدا ہو جاتی ہے۔ دانتوں کی گندگی سے دیکھنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ پان اور گٹکا کھانے والے بات کرتے ہیں تو گندے تھوک کے چھینٹے مخاطب پر پڑتے ہیں۔ پیک تھوک تھوک کر ایسے لوگ جا بجا گندگی پھیلاتے ہیں۔ یہی حرکت نسوار استعمال کرنے والے بھی کرتے ہیں۔ اِس گندگی سے جراثیم پھیلتے ہیں جو لوگوں کے لیے مضرِ صحت ہوتے ہیں۔

8- سگریٹ نوشی سے املاک کی تباہی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بارہا کپڑوں' قالین' بستر' لکڑی کا فرنیچر جلتے ہوئے سگریٹ کی وجہ سے جل اُٹھتے ہیں جس سے عمارات آتش زدگی کا شکار ہو جاتی ہیں اور نہ صرف املاک کا نقصان ہوتا ہے بلکہ انسانی جانیں بھی ضائع ہوتی ہیں۔ لہٰذا ایسا عمل کیوں کر جائز ہو سکتا ہے جو مال و جان کے لیے خطرناک ہو۔

تمباکو نوشی سے دیگر محرومیاں:

1- تمباکو استعمال کرنے والے اچھے لوگوں کی صحبت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ تمباکو کی بو اور گندگی نیک اور پاکیزہ لوگوں کو اِن کے قریب آنے سے رکاوٹ بنتی ہے۔ یہ بہت بڑی محرومی ہے۔ ارشادِ نبوی ہے:

اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيْسِ السُّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ

الْكِيرِ .فَحَامِلُ الْمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحاً طَيِّبَةً. وَنَافِخُ الْكِيرِ، إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا مُنْتِنَةً (بخاری، مسلم)

"بے شک نیک ساتھی کی اور برے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے کستوری اٹھانے والا اور آگ کی بھٹی دھونکنے والا۔ پس کستوری اٹھانے والا یا تو تجھے (کستوری) عطیہ دے دے گا یا تو خود اُس سے خرید لے گا یا (یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تب بھی) تو اُس سے پاکیزہ خوشبو پالے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا یا پھر تو اُس سے بدبودار بو پائے گا"۔

صحبتِ صالح تُرا صالح کند
صحبتِ طالح تُرا طالح کند

2- تمباکو کا عادی عبادات میں کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے۔ مثلاً روزے کی حالت میں وہ تکلیف محسوس کرتا ہے اور روزے کی وجہ سے حاصل ہونے والی ایمانی کیفیات سے محروم رہتا ہے۔ یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ رمضان کے مہینے میں سگریٹ، بیڑی یا حقہ پینے والے بعض حضرات اِسی سے روزہ کھولتے ہیں اور ایسا دم لگاتے ہیں کہ جماعت سے نماز پڑھنے پر قادر نہیں رہتے۔ کچھ دیر بعد اُن کے حواس بحال ہوتے ہیں، تب نماز پڑھتے ہیں۔ ایسے لوگ نفلی روزہ رکھنے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے۔ اعتکاف کی حالت میں بلاضرورت مسجد سے نکلنا ممنوع ہوتا ہے۔ سگریٹ کے عادی لوگ عین اعتکاف کے دوران مساجد کے بیت الخلاء یا وضو خانے میں سگریٹ نوشی کر کے اپنے اعتکاف کو خراب اور مسجد کے تقدس کو پامال کرتے ہیں۔ مساجد کے بیت الخلاء میں سگریٹ نوشی سے دھواں اندر بھر جاتا ہے اور بعد میں ٹوائلٹ استعمال کرنے والوں کو شدید اذیت پہنچتی ہے۔

3- تمباکو کا عادی دینی محافل میں استفادے سے محروم رہتا ہے۔ محفل کا دورانیہ طویل ہو جائے تو آدمی بے چینی محسوس کرتا ہے اور بعض اوقات محفل چھوڑ کر اپنی ضرورت پوری

کرتا ہے۔

4- نشہ آور شے نہ ملے تو بد اخلاقی' دوسروں سے مطلوبہ شے مانگنے' قرض مانگنے' چوری کرنے یا بھیک مانگنے تک نوبت آجاتی ہے۔

5- بندہ اللہ کی بجائے سگریٹ کا غلام بن جاتا ہے۔ ایسے اعمال سے اُسے سگریٹ روک دیتا ہے جن سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اُسے اللہ کے ذکر سے نہیں بلکہ سگریٹ پینے سے سکون ملتا ہے۔ اللہ کو تو قوی مومن پسند ہے جبکہ تمبا کو انسان کو کمزور کرتا ہے۔ اللہ پسند فرماتا ہے کہ بندہ اُس کی راہ میں مشقتیں اٹھائے اور کوئی محبت یا کمزوری اِس معاملہ میں رکاوٹ نہ بنے لیکن کسی بھی شے کا نشہ یا اُس کا استعمال ایک کمزوری بن جانا انسان کو اللہ کی راہ میں مشقت اٹھانے سے محروم کر دیتا ہے۔

6- تمبا کو استعمال کرنے والا دوسروں اور خاص طور پر بچوں اور شاگردوں کے لیے ایک غیر سنجیدہ مثال بن جاتا ہے۔ ارشادِ نبوی ہے:

اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ (بخاری' مسلم)

''جان لو تم میں سے ہر اک نگران ہے اور اُس سے اُس کے ماتحت لوگوں کے بارے میں سوال ہوگا''۔

گویا والدین اور اساتذہ کی ذمے داری ہے کہ اولاد اور شاگردوں کی علمی و عملی تربیت کریں جبکہ تمبا کو کے استعمال سے صورت برعکس ہو جاتی ہے۔ بعض بچے والدین اور اساتذہ کی تقلید میں سگریٹ نوشی کے عادی ہو جاتے ہیں۔

تمبا کو سے متعلق چند علماء کا فتویٰ:

مندرجہ بالا دلائل کی بنیاد پر بعض علماء نے فتویٰ دیا ہے کہ:

تمبا کو سے متعلق فصلوں کی کاشت' تمبا کو کو قابلِ استعمال بنانا' درآمد کرنا' برآمد کرنا' بیچنا' استعمال کرنا' کسی کو پیش کرنا حرام ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ: 2)

''اور نیکی اور تقویٰ کے کام میں تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کام میں تعاون مت کرو''۔

فقہی اعتبار سے یہ اصول طے شدہ ہے کہ جو شے حرام ہے اُس کی قیمت لینا بھی حرام ہے۔

ارشادِ نبوی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا وَحَرَّمَ الْخِنْزِيْرَ وَثَمَنَهُ

''بے شک اللہ نے حرام کیا شراب کو اور اُس کی قیمت لینے کو اور مردار کو اور اُس کی قیمت لینے کو اور خنزیر کو اور اُس کی قیمت لینے کو''۔(ابوداؤد)

جو لوگ بھی تمباکو کے کاروبار میں ملوث ہیں یا تمباکو سے متعلق کمپنیوں میں کام کرتے ہیں اُنہیں سوچنا چاہیے کہ وہ کمانے کی دھن میں کیا کیا چیزیں بنانے اور بیچنے میں لگے ہوئے ہیں؟ ایسی چیزیں جن سے لوگ شدید تکلیف سے گزرتے ہیں اور یہاں تک کہ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ اگر اُن کی اپنی اولاد اِس کرب سے گزرے تو شاید اُن کا ضمیر اُنہیں ملامت کرے' لیکن کمانے کی خاطر اُنہیں دوسروں کی تکلیف اور نقصان کا احساس نہیں ہے۔ مذکورہ بالا نقصانات کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تمباکو کی کمپنیاں، ڈسٹری بیوٹر حضرات اور عوام کے ہاتھوں تک پہنچانے والے دکان دار سب موت کے سوداگر (Merchants of Death) ہیں۔ ایسے لوگ جو تمباکو کے کاروبار میں ملوث ہیں یا تمباکو سے متعلق کمپنیوں میں کام کرتے ہیں' اُنہیں چاہیے کہ یہ کام فوراً چھوڑ دیں اور توبہ کرلیں تاکہ اُن کی زندگی اور موت دونوں اُن کے لیے باعثِ راحت ونجات ہوں۔

تمباکو کے استعمال کے لیے پیش کیے جانے والے جواز:

1- تمباکو سے ہمارا نظام ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے' اِس سے ہماری قبض کی شکایت دور ہوجاتی ہے اور رفعِ حاجت میں سہولت ہوتی ہے۔

جواب: قرآن حکیم میں شراب اور جوئے کے حوالے سے ارشاد ہوا:

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا (البقرۃ: 219)

”(اے پیغمبر) لوگ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ اُن میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر اُن کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں“۔

اِسی طرح تمباکو کے استعمال کے فوائد وقتی اور جھوٹی تسلی دینے والے ہیں جبکہ اِس کے نقصانات انتہائی اذیت ناک اور جان لیوا ہیں۔ انسان نظامِ ہاضمہ کی درستی اور قبض دور کرنے کے لیے دیگر ادویات بھی استعمال کرسکتا ہے۔

-2 میں صرف ایک سگریٹ پیتا ہوں۔ اِس سے کیا نقصان ہوگا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہر نشہ آور شے حرام ہے۔ اگر زیادہ استعمال سے نشہ ہوتا ہو تو اُس کا قلیل استعمال بھی حرام ہے (ابو داؤد)۔ جن لوگوں کو بھی سگریٹ کے نشے کی عادت پڑ گئی وہ ابتدا ایک ہی سگریٹ سے کرتے ہیں۔ کسی دوست نے پیش کر دیا کہ کیا ہوگا ایک سگریٹ سے؟ پی لو! بعد میں وہ عادی ہو گئے۔ جہاں تک نقصان کا تعلق ہے تو وہ ایک سگریٹ سے بھی پہنچ سکتا ہے۔ ہر انسان کی جسمانی ساخت مختلف ہوتی ہے اور اُس میں زہریلے عناصر کے خلاف مزاحمت کی قوت بھی مختلف ہوتی ہے۔ ممکن ہے کسی کو روزانہ دس سگریٹ پینے سے بھی ایسا نقصان نہ ہو جو صرف ایک پینے والے کو ہو جائے۔

-3 فلاں صاحب 30 سال سے سگریٹ پی رہے ہیں۔ اُن کو تو کچھ نہیں ہوا۔

جواب: تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ تمباکو استعمال کرنے والے ہر دو افراد میں سے ایک کو مہلک بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس کی وجہ ہر انسان کے جسم کی زہریلے عناصر کے خلاف قوتِ مزاحمت سے ہے۔ یہ مزاحمت کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ بہر حال تمباکو استعمال کرنے والوں کے لیے مہلک بیماریوں سے

دوچار ہونے کا خطرہ 50% ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ آپ فلاں گولی استعمال کیجیے اِس سے آپ کی دماغی صلاحیت بہت بڑھ جائے گی' البتہ 5 فی صد امکان ہے کہ اِس سے آپ کے دماغ کی شریان پھٹ سکتی ہے۔ کیا ہم یہ 5 فی صد خطرہ مول لینے کے لیے تیار ہوں گے؟ سگریٹ نوشی میں تو مہلک بیماریوں سے دوچار ہونے کا خطرہ 50 فی صد ہے۔

4- تمباکو کے استعمال سے ہمیں سکون ملتا ہے اور طبیعت تروتازہ ہوجاتی ہے۔

جواب: تمباکو خود ہی ایک درد دیتا ہے اور پھر اُس کی دوا کرتا ہے۔ تمباکو خون میں نکوٹین کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ جیسے ہی یہ مقدار کم ہوتی ہے انسان کو بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ طبیعت میں غصہ اور چڑچڑاہٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جب انسان تمباکو استعمال کرتا ہے تو نکوٹین خون میں بڑھ جاتا ہے اور آدمی سکون محسوس کرتا ہے۔ یہ ایک وقتی سکون ہے جس کے پیچھے بڑی اذیت ناک تکالیف کا اندیشہ ہے۔ انسان کو اصل سکون صرف اللہ کے ذکر اور اُس کی اطاعت ہی سے حاصل ہوسکتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد: 28)

''آگاہ ہوجاؤ اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں''۔

5- ہم سگریٹ نہیں بلکہ حقہ یا شیشہ استعمال کرتے ہیں۔ اِس میں تمباکو پانی سے گزر کر آتا ہے' لہٰذا اِس کے مضر اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

جواب: یہ بات درست نہیں کہ حقے یا شیشے میں تمباکو پانی سے گزرتا ہے لہٰذا اِس کے مضر اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔ حقے یا شیشے کے نقصانات بمقابلہ سگریٹ مختلف نوعیت کے ہیں لیکن کم نہیں۔ حقے یا شیشے میں ایک نقصان یہ ہے کہ اِس میں آدمی سگریٹ کے مقابلے میں زیادہ دیر تک تمباکو نوشی کرتا ہے۔ اگر ایک گھنٹہ حقہ یا شیشہ استعمال کیا جائے تو 100 سگریٹ پینے کے برابر ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کہ ایک حقے کا

متعدد افراد کے ذریعہ استعمال ٹی بی کے مرض کو پھیلاتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ حقے کا کش زور سے لینا پڑتا ہے جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی ضخامت بڑھ جاتی ہے۔

6- چھالیہ وغیرہ کا استعمال ہماری ثقافت کا حصہ رہا ہے۔ ہر گھر میں پاندان موجود ہوتا تھا اور پان کے ساتھ یا اُس کے بغیر چھالیہ استعمال کی جاتی تھی۔ پہلے تو کبھی ایسی بیماریوں سے لوگ دوچار نہیں ہوئے۔

جواب: تمباکو کا استعمال طویل عرصہ کے بعد اپنے اثرات دکھاتا ہے۔ گویا یہ ایک slow poison ہے۔ تمباکو ایسی خطرناک نشہ آور شے ہے کہ اِس کا چھوڑنا شراب اور کوکین سے بھی زیادہ مشکل ثابت ہوا ہے اور فوری نقصان نہ ہونے کی وجہ سے لوگ اِسے استعمال کرتے رہتے ہیں اور بالآخر انتہائی مہلک امراض کی اذیت سے گزرتے ہیں۔

7- تمباکو کے استعمال کو تمام علماء تو حرام قرار نہیں دیتے لہٰذا اِس کے استعمال کی گنجائش تو ہے۔

جواب: تمباکو کے استعمال کو اگر چند علماء نے حرام قرار دے دیا اور کچھ نے حرام قرار نہیں دیا تب بھی اِس کی صورت اب مشتبہ کی ہے اور بہتر یہی ہے کہ مشتبہ سے بھی اجتناب کیا جائے۔ فرمانِ نبوی ہے:

اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ ، وَبَيْنَهُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ . فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِاسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ. وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ ، كَالرَّاعِيْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ (بخاری، مسلم)

''بے شک حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور اِن دونوں کے درمیان کچھ باتیں مشتبہ ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے، پس جو آدمی اِن مشتبہ چیزوں سے

بچ گیا اُس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچالیا اور جو آدمی اِن مشتبہ چیزوں میں پڑ گیا گویا وہ حرام میں داخل ہو گیا اور اُس کی مثال اُس چرواہے کی سی ہے جو اپنے ریوڑ کو (کسی اور کی) چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے اور عین ممکن ہے اُس کا ریوڑ اِس (چراگاہ) میں چرنے لگے"۔

ایک قابلِ غور نکتہ :

تمباکو یورپ میں دریافت ہوا اور وہیں سے پوری دنیا میں پھیلا۔ اہلِ مغرب کو اِس کی ہلاکت خیزی کا جیسے ہی علم ہوا اُنہوں اپنے ہاں اِس کے استعمال کی روک تھام کے لیے کئی اقدامات کیے۔ اِس کے استعمال اور تشہیر کے خلاف سخت قوانین نافذ کیے۔ تعلیمی اداروں میں اِس کی ہلاکت خیزی سے آگاہی کے لیے کورس منعقد کیے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ لوگوں میں تمباکو کے نقصانات کا شعور پیدا کیا۔ پبلک مقامات اور ٹرانسپورٹ پر اِس کا استعمال ممنوع قرار دیا اور خلاف ورزی پر بھاری جرمانے عائد کیے۔ مغرب میں موجود تمباکو کی صنعت نے جب اپنے ہاں تمباکو کے کاروبار میں مشکلات پائیں تو اُنہوں افریقی اور ایشیائی ممالک کا رخ کیا اور زبردست تشہیری مہم کے ذریعہ تمباکو کے استعمال کو خوب پھیلا دیا۔ اپنے اشتہارات کے ذریعے وہ خاص طور پر نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو تمباکو نوشی سے smart ہونے اور بڑی مہمات سر کرنے کی خوش خبریاں دیتے ہیں۔ موسیقی کی محافل شہر شہر منعقد کر کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو جمع کر کے مفت سگریٹ فراہم کر کے سگریٹ نوشی کا عادی بناتے ہیں۔ وہ ہر سال اپنے کھاتے داروں کو 200 سے 300 فی صد منافع دیتے ہیں جس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ کس قدر رقم بٹور کر اپنے ملکوں میں لے جا رہے ہیں۔ غیر موافق حالات اور مسائل کی وجہ سے پاکستان میں کئی مفید صنعتیں بند ہو گئیں لیکن تمباکو کی صنعت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ حکومتِ پاکستان کو ہر سال اِس صنعت سے 35 بلین روپے کی آمدنی ہو رہی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمباکو کمپنیوں سے حکومت جو ٹیکس وصول کرتی ہے اُس سے کہیں زیادہ پیدا ہونے والی بیماریوں پر علاج کے لیے خرچ کر دیتی ہے۔ سگریٹ بیڑی سے آتش زدگی کے جو

واقعات ہوتے ہیں اُس سے سالانہ اربوں کا نقصان ہوتا ہے۔ تمباکو نوش ملازمین غیر تمباکو نوشوں کے مقابلے میں کام کم کرتے ہیں۔ غرض تمباکو کے جسمانی نقصانات کے ساتھ ساتھ معاشی و معاشرتی نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔

حکومت سے اپیل :

1- حکومتِ پاکستان نے 2002ء میں ایک آرڈیننس کے ذریعے تمباکو کے استعمال کے خلاف قانون سازی کی تھی۔ اِس قانون کے تحت تمام عوامی مقامات مثلاً ہسپتال ہوٹل سرکاری و غیر سرکاری دفاتر تعلیمی اداروں پارک پبلک ٹرانسپورٹ عوامی بیت الخلاء وغیرہ میں تمباکو نوشی ممنوع قرار دی گئی۔ اِسی طرح 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو سگریٹ کی فروخت ممنوع قرار دی گئی۔ پاکستان ٹیلی ویژن پر صبح 6 بجے سے رات 12 بجے تک تمباکو کی مصنوعات کی تشہیر پر پابندی لگا دی گئی۔ تعلیمی اداروں کے گردونواح میں 50 میٹر تک تمباکو کی سائن بورڈ یا کسی ذریعے سے تشہیر پر پابندی لگا دی گئی۔ بدقسمتی سے اِس آرڈیننس پر عمل درآمد نہیں کرایا جارہا۔ حکومت سے اپیل کی جاتی ہے وہ ان قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے۔

2- حفظانِ صحت کا اصل تقاضا تو یہ ہے کہ تمباکو کے استعمال پر مکمل پابندی لگا دی جائے۔ البتہ جب تک ایسا کرنے کی جراءت نہ ہو تو کم از کم فوری طور پر تمباکو سے متعلق اشیاء کی قیمتوں میں خوب اضافہ کیا جائے تا کہ اُن کے استعمال کی حوصلہ شکنی ہو۔

علماء کرام سے دردمندانہ درخواست :

علمائے کرام سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ تمباکو کے مہلک اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے اِس کے استعمال کے حوالے سے اپنی اِس فقہی رائے پر پھر نظر ثانی فرمائیں کہ تمباکو کا استعمال مکروہ ہے۔ بہت سے لوگ تمباکو کا استعمال محض اِس لیے کرتے ہیں کہ وہ اِسے مکروہ سمجھتے ہیں۔ ماضی میں بعض فقہاء نے تمباکو کے استعمال کو مباح قرار دیا ہے، لیکن اُن کے زمانہ میں تمباکو پر تحقیقات منظرِ عام پر نہ آنے کی وجہ سے اِس قسم کی گنجائش تھی۔ اب جبکہ حقائق سامنے آچکے

ہیں اور تمباکو کے صحتِ انسانی پر خطرناک حد تک نقصانات کو تسلیم کرلیا گیا ہے تو اِس سلسلے میں اہلِ علم کا خاموشی اختیار کرنا ہرگز مناسب نہیں ہے بلکہ اُنہیں یک جا ہو کر اِس کے بارے میں متحدہ موقف اختیار کر کے تمباکو نوشی کے خلاف مہم میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

عوام سے اپیل :

1- تمباکو کی روک تھام سے متعلق شرعی تعلیمات اور قوانین کو اچھی طرح سمجھیں تا کہ اِن تعلیمات وقوانین پر عمل درآمد کے لیے اپنا کردار ادا کر سکیں۔

2- اگر کسی پبلک مقام پر کوئی شخص تمباکو استعمال کرتا ہوا نظر آئے تو اِس کے خلاف بھرپور احتجاج کریں۔ مثلاً بس میں اگر کوئی شخص سگریٹ پیے تو کنڈیکٹر اور ڈرائیور سے احتجاج کیا جائے کہ ہمیں کیوں زہریلا دھواں جذب کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اِسی طرح ہوٹل' ہسپتال غرض ہر پبلک مقام کی انتظامیہ سے احتجاج کیا جائے۔ عوامی دباؤ کے نتیجے میں ضرور اِس حوالے سے احتیاط ہوگی اور ہمیں دھویں سے پاک فضا میں سانس لینا میسر آئے گا۔

3- ہم جس شخص کو بھی تمباکو استعمال کرتا ہوا دیکھیں دردمندی کے ساتھ اُسے اِس خراب عادت سے باز رہنے کی درخواست کریں۔ ہم مروت کی وجہ سے تمباکو کے استعمال سے دوسروں کو نہیں روکتے اور گویا انتہائی موذی بیماریوں کے ہاتھوں اُنہیں کرب واذیت میں مبتلا رہنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ مروت نہیں بلکہ دشمنی ہے۔ حقیقی مروت اور اصل خیرخواہی تو یہ ہے کہ اپنے بھائی کو تمباکو کے مہلک اثرات سے بچانے کی کوشش کریں۔

4- تمباکو کے استعمال کے خلاف جو بھی لٹریچر' کیسٹس اور CDs ہوں اُنہیں زیادہ سے زیادہ عام کرنے کی کوشش کریں۔ تمباکو کے کثرت سے استعمال کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو اِس کے خطرناک اثرات اور اِس حوالے سے قرآن وحدیث کی رہنمائی سے آگاہی نہیں۔ یہ آگاہی پیدا کرنا ہمارا دینی واخلاقی فریضہ ہے۔

5- ہمیں گھروں کو تمباکو سے پاک مقام قرار دے دینا چاہیے۔ طے کرلیں کہ ہمارے

گھر میں کوئی فرد سگریٹ، تمباکو، پان، چھالیہ، گٹکا، پان مصالحہ جات، حقہ وغیرہ استعمال نہیں کرے گا۔ اپنے مہمانوں کو بھی آگاہ کر دیں کہ وہ ہمارے گھر کی حدود میں تمباکو کے استعمال کی ہر صورت سے پرہیز کریں۔ اگر ممکن ہو تو ایسی ہی پابندی اپنے دفاتر کے لیے بھی اختیار کر لیں۔

تمباکو استعمال کرنے والوں سے گزارش:

1- تمباکو استعمال کرنے والے طے کر لیں کہ اُنہوں نے ہر صورت میں اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنی ہے۔ پیسے کے ضیاع اور اپنی صحت کو نقصان پہنچانے کے عمل سے وہ یہ مقصد حاصل نہ کر سکیں گے۔

2- اللہ کی عطا کردہ عبادات کو بری عادات چھوڑنے کا ذریعہ بنائیں۔ روزے کے دوران اگر بارہ تیرہ گھنٹے تمباکو استعمال نہیں کرتے تو بعد میں بھی اپنے آپ کو اِس بری عادت سے روک سکتے ہیں۔ کسی بھی عبادت کی قبولیت کی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ انسان کی اصلاح کر دے۔ اگر رمضان میں روزے رکھنے، اعتکاف کرنے اور حج کرنے سے پہلے بھی انسان کسی بری عادت میں مبتلا تھا اور بعد میں بھی ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ اِن عبادات نے اُس پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔

3- اللہ سے استقامت کی دعا کر کے، تمباکو کے استعمال سے توبہ کر لیں اور تمباکو کے استعمال کو مکمل طور پر ایک ہی بار ترک کرنے کا فیصلہ کر لیں۔ کچھ روز تکلیف ہوگی جس کے لیے متعلقہ دوائیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں لیکن فیصلہ کن عمل اللہ پر توکل اور مضبوط قوت ارادی ہے۔

4- تمباکو کے استعمال سے باز رہنے کے لیے ایسے لوگوں کی صحبت چھوڑنی ہوگی جو تمباکو استعمال کرتے ہیں۔ اگر ایسے لوگوں کی صحبت میں رہے تو وہ دوبارہ اِس بری عادت میں مبتلا کر دیں گے۔

5- تمباکو کے استعمال سے باز رہنے کی ایک اہم تدبیر یہ ہے کہ دوسروں کو اِس سے دور

رہنے کی تلقین کی جائے۔ کسی برائی کے خلاف انسان کا جذبہ بیدار رکھنے اور خود کو اِس سے محفوظ رکھنے کا سب سے مؤثر ذریعہ اِس برائی کے خلاف تبلیغ ہے۔

حرفِ آخر:

ہمیں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پیسے اور صحت کی قدر کرنا چاہیے۔ یہ اللہ کی امانتیں ہیں۔ پیسے کو سگریٹ کی صورت میں جلا کر ضائع کرنا اور زہریلی اشیا کے استعمال سے صحت کو نقصان پہنچانا مجرمانہ افعال ہیں۔ صحت کی قدر جاننی ہو تو ہسپتالوں میں جا کر اُن مریضوں کی حالتِ زار دیکھی جائے جو کینسر' فالج' دمے اور دل کی بیماریوں میں تڑپ رہے ہیں۔ ارشادِ نبوی ہے:

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ، شَبَابَکَ قَبْلَ هَرَمِکَ، وَصِحَّتَکَ قَبْلَ سَقَمِکَ، وَغِنَاکَ قَبْلَ فَقْرِکَ، وَفَرَاغَکَ قَبْلَ شُغْلِکَ، وَحَيَاتَکَ قَبْلَ مَوْتِکَ (مستدرک الحاکم)

''پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے' صحت کو بیماری سے پہلے' دولت مندی کو تنگ دستی سے پہلے' فرصت کو مصروفیت سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے''۔

آج معاشرے میں ایسے لوگ ہیں جو کچھ کھا ہی نہیں سکتے۔ تمباکو سے منہ سکڑ گیا ہے اور اب صرف Liquid غذاؤں پر گزارا ہے۔ کئی ایسے ہیں جنہیں سانس لینے میں انتہائی تکلیف ہوتی ہے۔ کئی ایسے ہیں جو حلق کے کینسر کی وجہ سے بات کرنے کے قابل نہیں۔ جب کہ کئی ایک سرطان کے موذی مرض کی وجہ سے اذیت ناک زندگی بسر کر رہے ہیں خدارا صحت کی قدر کیجیے اور خود کو تمباکو کے استعمال سے دُور کر لیجیے۔ اگر ہم فوری توبہ کریں گے تو اللہ ضرور ہماری توبہ قبول فرمائے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِکَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً ﴿﴾ (النساء :17)

''اللہ اُنہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے''۔

اور اگر ہم نے توبہ نہ کی تو پھر ممکن ہے کہ وہ صورت ہو جائے جس کا ذکر اِس آیت میں ہے:

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿﴾ (النساء: 18)

''اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

آیئے اللہ سے دعا کریں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا خَطٰيْنَا وَجَهْلَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اُمُوْرِنَا وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا هَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَئَنَا وَعَمَدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا

اے اللہ! معاف فرما دے ہماری خطائیں، ہماری نادانی اور ہمارے معاملات میں ہماری زیادتی اور (وہ گناہ) جو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! معاف کر دے (وہ گناہ) جو مذاق میں کیے، عادت سے کیے، بھول کر کیے اور جانتے بوجھتے کیے اور یہ سب عیب ہمارے اندر ہیں۔ آمین

پاکستان میں انسدادِ تمباکو نوشی کے لیے تجاویز:

پاکستان میں تمباکو کے بڑھتے ہوئے عفریت کو روکنے کے لیے ہمیں نئے سرے سے پہیہ ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انسدادِ تمباکو کے متعدد طریقے اپنی افادیت کے اعتبار سے معروف ہیں جن کو اگر پاکستان میں روبہ عمل لایا جائے تو اس وبا کو دبایا جا سکتا ہے۔ ان

میں سے کچھ طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

(الف) تمباکو نوشی سے پاک پبلک مقامات:

تمباکو کے دھویں کے سے پیدا ہونے والی آلودگی متعدد بیماریوں کا موجب بنتی ہے، جس میں پھیپھڑوں کا کینسر، دل کی تکلیف نمونیا اور دمے کے مرض کا بگڑ جانا شامل ہیں۔ دھویں سے پاک فضا کی جامع پالیسیاں اور ان کا نفاد صحت بخش ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ایسا قانون نافذ نہیں کیا جا رہا ہے جو اس بات کا متقاضی ہو کہ تمام عوامی مقامات پر تمباکو نوشی ممنوع ہو۔ ریسرچ ثابت کرتی ہے کہ دھویں سے پاک فضا کی پالیسی صرف اس وقت تک مؤثر ہے جب تک تمام پبلک مقامات اندرونی طور پر مکمل صورت میں دھویں سے مبرا نہ ہوں۔ اس پالیسی کی افادیت اس وقت کمزور پڑ جاتی ہے جب مخصوص مقامات پر تمباکو نوشی کی اجازت دے دی جائے۔ اس حوالے سے مندرجہ ذیل تجاویز پیشِ خدمت ہیں:

1) ذرائع ابلاغ پر بھرپور مہم کے ذریعے عوام کو پبلک مقامات کی چار دیواری میں دھویں سے پاک ماحول کی ضرورت کا شدت سے احساس دلایا جائے۔

2) تمباکو نوشی کے لیے مخصوص مقامات سے متعلق حکومت کی اجازت (SRO) کو منسوخ کیا جائے۔ البتہ جب تک ایسا نہیں کیا جاتا اِن مخصوص مقامات کو مناسب طور پر ماہرین کی رائے کے مطابق ڈیزائن کیا جائے تاکہ اُن لوگوں کو جو تمباکو نوشی سے اجتناب کرتے ہیں، مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

3) وزارت صحت کی جانب سے تمام ہوٹلوں، ریسٹورنٹ کے مالکان، بنکوں، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں کو سخت تنبیہ کی جائے کہ وہ قانون پر عمل داری کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں تمام ہوٹلوں اور ریسٹورنٹوں میں تمباکو نوشی کی پابندی کا اطلاق شیشے پر بھی کیا جائے۔

4) صوبائی اور شہری حکام کی سطح پر ٹوبیکو کنٹرول کمیٹی کی جانب سے اچانک اور بغیر اطلاع کے چھاپے مارے جائیں۔ مزید براں اُن اداروں پر جو قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں بھاری جرمانے عائد کیے جائیں۔

5) تمام گورنمنٹ اداروں، اسمبلیوں اور سینٹ میں قانون کا لحاظ کیا جائے اور اس پر عمل داری کو یقینی بنایا جائے۔

(ب) سگریٹ کے ڈبوں پر مؤثر، انتباہی پیغامات کا اندراج:

تمباکو نوش حضرات تمباکو کے استعمال سے پھیلنے والے نقصان کا صحیح اندازہ نہیں کر پاتے۔ تمباکو سے متعلق مصنوعات پر تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے آگاہی کے تحت، واضح اور غیر مبہم پیغام تحریر کیے جائیں۔ یہ پیغامات جلی حروف میں ہوں اور پیک کے سامنے والے حصے کے کم از کم 50% کا احاطہ کئے ہوئے ہوں۔ مزید یہ کہ ایسی تصاویر شائع کی جائیں جو سگریٹ نوشی سے پہنچنے والے نقصان کی مؤثر عکاس ہوں۔

تمباکو کی مصنوعات پر غلط معنی فراہم کرنے والی اور گمراہ کن اصطلاحات جیسے کہ ''لائٹ'' اور ''مائلڈ'' کے استعمال پر پابندی ہونی چاہیے۔

(ج) تمباکو کے اشتہارات اور تشہیر پر مکمل اور جامع پابندی:

فی الوقت تمباکو کے اشتہارات پر پاکستان میں جزوی پابندی ہے۔ ایسی جزوی پابندیاں قطعاً کارگر نہیں ہیں۔ متعدد ممالک میں تمباکو نوشی کی تشہیر پر جامع پابندیوں نے ثابت کیا ہے کہ تمباکو نوشی کے استعمال میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ٹی وی پر جزوی پابندیوں کے بعد اب ڈرامہ سیریل میں تمباکو نوشی پر مشتمل مناظر بہ کثرت دکھائے جاتے ہیں۔ پوائنٹ آف سیل تشہیر بھی پاکستان میں واضح طور پر بڑھ گئی ہے۔ تمباکو کی صنعت بدستور مختلف یوتھ فیسٹول، سینما ہال اور موسیقی کے پروگراموں کے دوران سگریٹ کی مفت فراہمی کے ذریعے سگریٹ نوشی کو فروغ دے رہی ہے۔ نام نہاد اقسام کے تمام لکی ڈرا اور انعامی اسکیموں پر جن کا اعلان تمباکو کی صنعت کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیا جاتا ہے مکمل طور پر پابندی ہونی چاہیے۔ اس کے لیے:

1) براہ راست اور بالواسطہ اقسام کے تمام اشتہارات، تمباکو کی تشہیر اور اسپانسر شپ اسکیموں پر جامع پابندی کی راہ بنانے کے لیے موجودہ قوانین میں تبدیلی کرنی چاہیے۔ اس میں وہ اشتہارات بھی شامل ہونے چاہییں جو تمباکو کو فروخت کرنے والی دکانوں پر

آویزاں ہوتے ہیں۔

2) ان لوگوں پر جو پابندی کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے جاتے ہیں بھاری جرمانے عائد ہونے چاہییں۔

3) تمام ٹی وی چینلز کو ہدایت دی جانی چاہیے کہ وہ بحث مباحثے (Talk Shows) کے پروگراموں اور ڈراموں میں ایسے مناظر دکھانے سے گریز کریں جو سگریٹ نوشی پر مشتمل ہوں۔

4) نام نہاد سماجی خدمتِ خلق کے اداروں کے ذریعہ تمباکو کی مصنوعات کی تشہیر پر پابندی لگائی جائے۔ یہ تشہیر موبائل ڈسپنسریوں، طبی کیمپوں اور خون کا عطیہ دینے والے کیمپوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔

5) ایسی دکانیں جو 18 برس سے کم عمر کے بچوں کو سگریٹ فروخت کرتے ہوئے پائی جائیں ان پر عین موقع پر جرمانہ عائد کیا جائے۔

(د) تمباکو پر ٹیکسیشن (Taxation):

ایک سروے کے مطابق پاکستان میں تمباکو کی مصنوعات کی قیمتیں پورے خطے میں سب سے کم ہیں۔ تمباکو پر ٹیکس کی شکل میں قیمتوں میں اضافہ ایک مؤثر ذریعہ ہے جس سے تمباکو کے استعمال میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ ٹیکس میں اضافے کے ساتھ تمباکو کا استعمال کم ہوتا ہے اور یہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ تمباکو کے استعمال کو ترک کردیں۔ لہٰذا

1) تمباکو پر ٹیکس میں اضافہ ہونا چاہیے۔

2) خصوصی ہیلتھ ٹیکس کا اجرا کیا جائے جس کا اطلاق سگریٹ کے ہر پیکٹ پر ہونا چاہیے۔ اس طرح سے جمع شدہ رقوم کو ابلاغ عامہ کے ذریعے تمباکو کے خلاف مہم پر استعمال کرنا چاہیے۔

(ھ) ترکِ سگریٹ نوشی کے لیے آگاہی:

سگریٹ نوشوں کی اکثریت کو اس بات کا احساس ہے کہ سگریٹ نوشی ترک کردینی چاہیے۔ لیکن چوں کہ منظم کاوشیں موجود نہیں ہیں لہٰذا ترکِ سگریٹ نوشی ان کے لیے ایک مشکل امر

ہے۔مزید یہ کہ صحت کی سہولتیں فراہم کرنے والوں میں سگریٹ نوشی ترک کرنے کی بابت باضابطہ تربیت کا فقدان ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ:

1) میڈیکل ایجوکیشن کے نصاب میں تمبا کو پر کنٹرول اور اس کو ترک کرنے کے مضامین شامل کیے جائیں۔

2) جنرل پریکٹیشنرز(GPS) اور ہسپتال کے ڈاکٹروں کے لیے خصوصی ورکشاپوں کا اہتمام کیا جانا چاہیے جن میں ان کو ترکِ تمبا کو کی استطاعت بڑھانے کی تربیت دی جانی چاہیے۔

3) بنیادی صحت کے یونٹ (BHU) اور THQ میں طبی نگہداشت فراہم کرنے والے کارکنان کو ایسے بنیادی طریقے سکھائے جائیں جن سے وہ اپنے مریضوں سے ترک تمبا کو میں مدد کرسکیں۔

4) فارماسیوٹیکل کمپنیوں سے کہا جائے کہ وہ ایسی دوائیں فراہم کریں جو کم قیمت پر ترک تمبا کو کو ممکن بناسکیں۔

عوامی صحت اور ابلاغ عامہ کی مہم:

گو کہ تمبا کو نوشی کے نقصانات کے شواہد بالکل مسلمہ ہیں، اس کے باوجود نسبتاً چند لوگوں کو اس سے پہنچنے والے نقصانات کا ادراک ہے۔لوگوں کی اکثریت عمومی طور پر یہ سمجھتی ہے کہ یہ ایک محض عادتِ بد ہے۔تمبا کو نوشی کی انتہائی لت اور اس سے صحت کو پہنچے والے وسیع نقصانات سے عامۃ الناس کی مناسب حد تک آگاہی اب تک نہیں ہوسکی ہے۔کوشش کی جائے کہ :

1) تمبا کو کے نقصانات ظاہر کرنے والے اشتہارات الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر پیش کیے جائیں۔

2) عوام الناس کو تمبا کو سے متعلق خطرات سے مختلف ایامِ صحت پر واقفیت فراہم کی جائے۔ مثلاً یوم ترکِ تمبا کو ، اسٹروک ڈے، ذیابطیس ڈے، ہارٹ ڈے، کڈنی ڈے، ہائپرٹینشن ڈے، ٹی بی ڈے وغیرہ۔ان ایام میں تمام الیکٹرانک میڈیا ایسی خبروں کی

تلاش میں سرگرداں ہوتا ہے جن کا تعلق عوام الناس کی صحت سے ہو۔

3) ورلڈ لنگ فاؤنڈیشن (World Lung Foundation) نے وڈیوز کا ایک سلسلہ تیار کیا ہے، جو کہ ٹی وی پر بلا معاوضہ دکھایا جا سکتا ہے۔

4) انسدادِ تمباکو نوشی کے قوانین کی الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے تشہیر کی جانی چاہیے۔

5) اسکولوں کے نصاب میں تمباکو نوشی پر ایک مضمون شامل ہونا چاہیے اور وزارت تعلیم کو اس عمل میں شامل ہونا چاہیے۔

6) مذہبی اسکالر حضرات کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ وہ تمباکو کے خلاف اجتماعات میں وعظ و نصیحت کر سکیں۔

7) تمام پیشہ ور طبی / نرسنگ ادارے تمباکو کے خلاف مہم میں شامل کیے جانے چاہییں۔

تمباکو کی کاشت اور متبادل فصل کا انتظام:

پاکستان تمباکو پیدا کرنے والا ملک ہے۔ تمباکو کی کاشت ملٹی نیشنل ٹوبیکو کمپنیوں کے لیے، انتہائی منافع بخش ہے۔ چھوٹے کسان تمباکو بنانے والی کمپنیوں کے مستقل جاری کردہ قرضوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ تمباکو کی کاشت ملکی معیشت کے لیے مفید نہیں ہے۔ حقیقتاً یہ غریب ملک کو مزید غریب بنا دیتی ہے۔ اس کے برعکس ملکی ضروریات کے مطابق دیگر فصلوں کی کاشت کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ لہٰذا:

1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ بجائے اس کے کہ تمباکو کی پیداوار اور اس کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کرے اس کو چاہیے کہ وہ متبادل فصلوں پر توجہ مرکوز کرے۔

2) ایسے کسان جو متبادل فصلوں کی طرف جائیں ان کو انکم سپورٹ فراہم کی جانی چاہیے تاوقتیکہ متبادل انتظام مکمل اور دیرپا بنیادوں پر جاری ہو جائے۔

غیر قانونی تجارت کا تدارک:

تمباکو کی تجارت میں تین اقسام کے غیر قانونی طریقے پائے جاتے ہیں۔ اسمگلنگ، ٹیکس سے فرار اور جعلسازی۔ تینوں طریقے سگریٹ کی مارکیٹ میں دستیابی اور آسانی سے حصول میں

اضافے کے سبب بنتے ہیں اور ملکی خزانے میں نقصان کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ:

1) قانون کی پابندی کو زیادہ مؤثر بنایا جائے' بین الاقوامی تعاون کو بہتر بنایا جائے اور غیر قانونی تجارت کے خلاف انضباطی اقدامات کیے جائیں۔

2) سگریٹ بنانے والی کمپنیوں کو اپنے ترسیل (Distribution) کے سلسلے کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں ان پر بھاری جرمانے عائد کرنے چاہییں اور ٹیکس کی شرح میں اضافہ کر دینا چاہیے۔

تمباکو سے متعلق قانونی اقدامات:

1) وکلاء کو تمباکو سے متعلق قوانین پر تربیت دی جانی چاہیے۔

2) ایسے مریض جو تمباکو سے پیدا شدہ امراض میں مبتلا ہیں وکلاء کی خدمتِ خلق کی تنظیمیں ان کی مدد کریں تا کہ وہ تمباکو ساز کمپنیوں سے طبی نگہ داشت پر اخراجات ادا کرنے کا دعویٰ کر سکیں۔

3) فاسٹ فوڈ کے اداروں اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کو جو پاکستان میں آلودگی سے پاک فضا کے قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب پائی جائیں ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے۔

4) ایسی تمباکو ساز کمپنیاں جو کہ "لائٹ" اور "مائلڈ" (Mild) کے جھوٹے دعوے کریں ان کو عدالت میں پیش کیا جائے۔

صارفین کے حقوق اور تمباکو:

1- صارفین کا بنیادی حق ضروریاتِ زندگی کی فراہمی ہے جس میں صحت کو ترجیحی اہمیت حاصل ہے۔تمباکو اور اِس جیسی دیگر مصنوعات صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ تمباکو نوشی نہ صرف اِس کا استعمال کرنے والوں کے لیے زہر ہے بلکہ اردگرد بیٹھے ہوئے غیر تمباکو نوش افراد بھی اِس بالواسطہ تمباکو نوشی (*Passive smoking*) کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں' اِس بناء پر دنیا کے بیشتر ممالک میں بند جگہوں میں تمباکو نوشی کی سخت

ممانعت ہے۔

2- صارفین کا یہ حق ہے کہ انہیں نقصان پہنچانے والی مصنوعات سے تحفظ فراہم کیا جائے' انہیں تمباکو کے استعمال کے مضمرات سے آگاہ کیا جائے اور تمباکو کو استعمال کرنے کے ترغیبی اشتہارات کو روکا جائے۔

3- تمباکو کے نقصانات سے آگاہ نہ کر کے صارفین کے غیر جانب دارانہ معلومات کے حق کو پامال کیا گیا' دلکش اشتہارات کے بعد آخر میں ایک چھوٹا سا انتباہ کہ ''تمباکو نوشی صحت کے لیے مضر ہے'' کوئی معنی نہیں رکھتا کیوں کہ نوجوانوں کے ذہن کو اشتہارات متاثر کرتے ہیں نہ کہ وارننگ۔

4- صارفین یہ حق رکھتے ہیں کہ غیر محفوظ اشیا وخدمات کے باعث انہیں پہنچنے والے نقصان کا ازالہ ہو مگر تمباکو کے استعمال کے براہِ راست اور بالواسطہ نقصانات کی تلافی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔ اِس کی وجہ سے پہنچنے والے نقصانات کو کسی عدالت میں ثابت کرنا انتہائی مشکل ہے۔

5- صحت مند ماحول صارفین کا حق ہے۔ تمباکو کی فصل پر ہونے والے کیمیائی ادویات کے چھڑکاؤ سے لے کر اِس کی صنعتی پیداوار تک ماحول پر نہایت برے اثرات پڑتے ہیں۔ تمباکو بنانے والے ادارے چند درخت لگا کر اپنی سماجی ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔

کراچی میں لائبریریوں اور مکتبہ جات کے پتے

رابطہ	پتہ	نمبر شمار
0301-2599504	قرآن مرکز، B-181 نزد مادام اپارٹمنٹس، چھوٹا گیٹ، شاہراہ فیصل، کراچی	1
03003511058	مکان نمبر A-2، شیٹ 25، نزد کیفے رن وے، ماڈل کالونی، کراچی	2
0321-8720922	قرآن مرکز لانڈھی، پلاٹ نمبر 861 ایریا 37/D نزد رضوان سویٹ لانڈھی 2	3
02135078600	قرآن مرکز کورنگی، زمان ٹاؤن، سیکٹر 35/A کورنگی نمبر 4	4
0321-2192701	پلاٹ نمبر 398، سیکٹر A، بھٹائی کالونی، نزد حبیب بینک، کورنگی کراسنگ	5
0321-2936113	پلاٹ نمبر 280، سیکٹر B، گلی نمبر 4 اختر کالونی، کراچی	6
0300-9229718	دوسری منزل، حق چیمبرز نزد، بسم اللہ تقی اسپتال کراچی	//
0322-2224088	آفس نمبر 5 میز نائن فلور، آواتی ٹیرس، علامہ اقبال روڈ پی ای سی ایچ ایس بلاک 2، کراچی	7
0300-2435625	پلاٹ نمبر 13th 10C کمرشل اسٹریٹ فیز 2 ای ایکس ٹی، ڈی ایچ اے	8
0300-2555155	آفس نمبر 5 میز نائن فلور نیشنل اسکوائر، کلفٹن بلاک 8، اے ڈی جے، پی ایس او پمپ، نزد پنجاب چورنگی، کراچی	9
021-35340022-3	قرآن اکیڈمی خیابان راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز 6، کراچی	10
021-32620496	11۔ داؤد منزل، نزد فریسکو سوئیٹس، آرام باغ کراچی	11
021-36115490	مکان نمبر A-26 سیکنڈ فلور، سیکٹر 5B-1 نارتھ کراچی	12
0300-2652928	مکان نمبر LS-9 سیکٹر 11K پاور ہاؤس چورنگی، نارتھ کراچی	13
021-36605413	مکان نمبر 1G-4/10 ناظم آباد نمبر 1، کراچی	14
021-36632397	فلیٹ نمبر A-1 ممتاز اسکوائر نزد KESC آفس بلاک k	15
021-6806561	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، فیڈرل بی ایریا نمبر 9، کراچی	16
0321-9269265	مکان نمبر R-10 سیکٹر 15A/2، بفرزون	17
021-34986771	فلیٹ نمبر 1، حق اسکوائر، SB-49 بلاک 13C گلشن اقبال	18

انجمن خُدّامُ القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ــــ اور ــــ سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے علم و حکمت کی

وسیع پیمانے ــــ اور ــــ اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدیدِ ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ــ اور ــ غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ